4

ماڈل درسی کتاب

معاشرتی علوم

جماعت چہارم

قومی نصاب 23-2022ء کے مطابق

National Book Foundation

نیشنل بک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد

National Book Foundation

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قومی نصاب 23-2022ء کے مطابق

ماڈل درسی کتاب

معاشرتی علوم

(Social Studies)

جماعت چہارم

قومی نصاب کونسل

وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت حکومتِ پاکستان

نیشنل بک فاؤنڈیشن

بطور

وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد

National Book Foundation

©2024ء نیشنل بک فاؤنڈیشن بطور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں
نیشنل بک فاؤنڈیشن کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

ماڈل درسی کتاب: **معاشرتی علوم**

برائے جماعت چہارم

مصنفین: آصفہ فیصل، اسماء حفیظ

زیرِ نگرانی

ڈاکٹر مریم چغتائی

ڈائریکٹر، قومی نصاب کونسل سیکرٹریٹ

وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومت پاکستان، اسلام آباد

آئی آر سی ممبران

زاہدہ عزیز وفاقی تعلیمی ادارہ جات (ایف جی ای آئی) کینٹ اینڈ گریژن ریجنل آفس چکلالہ کینٹ، محمد اسلم بحریہ کالجز اسلام آباد،
آصفہ فیصل وفاقی تعلیمی ادارہ جات (ایف جی ای آئی) کینٹ اینڈ گریژن ریجنل آفس چکلالہ کینٹ، صائمہ لطیف فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسلام آباد،
طاہرہ فرزانہ آرمی پبلک سکولز اینڈ کالجز سسٹم راولپنڈی، سعدیہ کاشف آرمی پبلک سکولز اینڈ کالجز سسٹم راولپنڈی، صائمہ پذیر، مظلہ کنول فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسلام آباد،

آئی پی سی ڈبلیو۔ا۔ ممبران

محمد انور ساجد، شمس الرحمان پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، خالد محمود گورنمنٹ آف سندھ، سکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈیپارٹمنٹ، ڈاکٹر گلاب خان سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ بلوچستان،
آصفہ فیصل وفاقی تعلیمی ادارہ جات (ایف جی ای آئی) کینٹ اینڈ گریژن ریجنل آفس چکلالہ کینٹ، روزینہ چنار گورنمنٹ آف سندھ، سکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈیپارٹمنٹ،
تنویر سراج سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ بلوچستان، نجیب اللہ خان سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ بلوچستان، محمد حنیف، ڈائریکٹر کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن خیبر پختون خوا ایبٹ آباد
سعدیہ اکبر، مظلہ کنول فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسلام آباد،، عمر جان گورنمنٹ آف گلگت بلتستان، ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن،
زاہدہ عزیز وفاقی تعلیمی ادارہ جات (ایف جی ای آئی) کینٹ اینڈ گریژن ریجنل آفس چکلالہ کینٹ،

ڈیسک آفیسر

صائمہ عباس

انتظامیہ

نیشنل بک فاؤنڈیشن

اشاعت اول۔ طباعت اول: فروری 2024ء | صفحات: 000 | تعداد: 00000

قیمت: -/000

کوڈ: STU-0000، آئی ایس بی این: 978-969-37-0000-00

طابع: ....

نیشنل بک فاؤنڈیشن کی دیگر مطبوعات کے بارے میں معلومات کے لیے رابطہ کیجیے

ویب سائٹ: www.nbf.org.pk یا فون: 051-9261125

یا ای میل: books@nbf.org.pk

TEST EDITION
National Book Foundation

پیش لفظ

نیشنل بک فاؤنڈیشن، فیڈرل سطح پر واحد ادارہ ہے جو معیاری درسی کتب کی اشاعت کرتا ہے اور بہ طور فیڈرل ٹیکسٹ بک بورڈ بھی اپنے فرائض بہ طریق احسن سرانجام دے رہا ہے۔

معاشرتی علوم کی یہ درسی کتاب برائے جماعت چہارم کے لیے قومی نصاب ۲۳-۲۰۲۲ء کے مطابق نیشنل بک فاؤنڈیشن نے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اساتذۂ کرام کی زیرِ نگرانی تیار کی ہے۔ ہمارے معزز مصنفین کرام نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ یہ کتاب قومی نصاب کے تمام تقاضے پورے کرے اور طلبہ کی ذہنی سطح اور معاشرتی نظام کے عین مطابق ہو۔ اُمیدِ واثق ہے ہماری یہ کوشش طلبہ اور اساتذہ کو پسند آئے گی۔ یہ کتاب معاشرتی علوم اور سائنس کے مختلف تصورات کو مدِ نظر رکھتے مرتب کی گئی ہے۔ بچوں کی دل چسپی کے پیشِ نظر اسے رنگین تصاویر اور دیدہ زیب ڈیزائن سے مزین کیا گیا ہے۔ معلومات اور تصورات کی پیش کش میں استعداد کے پیشِ نظر کتاب کی زبان سادہ اور آسان رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ اسباق کو دل چسپ بنانے کے لیے حقیقی کردار بھی شامل کیے گئے ہیں۔ جدید طرز پر مرتب کردہ مشقوں اور سرگرمیوں کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ جدید نفسیاتی اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تدریس دل چسپ انداز میں کریں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

معاشرتی علوم کی تدریس میں جدید رجحانات اور حکمت عملیوں کو بھی روشناس کرانے کی کوشش کی گئی۔ مشقوں اور سرگرمیوں پر خاص طور سے توجہ دی گئی ہے۔ مصنفین نے تمام اسباق کو تدریسیاتی اصولوں پر وضع کیا ہے۔

معیار کی رفعت، تدریسیاتی حاصلات، ذہنی رسائی اور اسلوب کی پیروی ہمارا نصب العین ہے۔ اس ضمن میں مصنفین کی کاوشیں لائقِ تحسین ہیں۔ حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کتاب غلطیوں سے پاک ہو۔ وزارتِ مذہبی امور کی جانب سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ذاتِ گرامی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حوالے سے جو نوٹیفکیشن جاری ہوتے رہے ہیں ان پر بھی مکمل طور پر عمل کیا گیا ہے تاہم پھر بھی آپ سے درخواست ہے کہ اگر اس کتاب میں کسی قسم کی لسانی یا علمی نوعیت کی کوئی خامی نظر آئے تو ہمیں اس سے آگاہ فرمائیں تاکہ آمدہ ایڈیشن میں ان کی درستی کی جاسکے۔ اس کے لیے ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔ کسی غلطی کی نشان دہی یا اطلاع textbook@nbf.org.pk پر کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو! آمین

ڈاکٹر راجہ مظہر حمید

مینیجنگ ڈائریکٹر

National Book Foundation

فہرست

باب	عنوانات		صفحہ نمبر
اول	شہریت	(Citizenship)	01
دوم	ثقافت	(Culture)	24
سوم	ریاست اور حکومت	(State and Government)	36
چہارم	تاریخ	(History)	43
پنجم	جغرافیہ	(Geography)	59
ششم	معاشیات	(Economics)	90
	فرہنگ	(Glossary)	104

National Book Foundation

باب
اول

شہریت (Citizenship)

شہریت اور انسانی حقوق
(Citizenship and Human Rights)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شہری (Citizen)، عالمی شہری (Global Citizen) اور ڈیجیٹل/سائبر شہری (Digital/Cyber Citizen) کی تعریف بیان کر سکیں اور ان میں فرق جان سکیں۔
- انسانی حقوق (Human Rights) کی تعریف کر سکیں۔
- حقوق (Rights) اور ذمہ داریوں (Responsibilities) میں فرق کر سکیں۔

> شہریت کا تصور سب سے پہلے قدیم یونانیوں نے پیش کیا۔

ہماری پہچان ہمارا ملک پاکستان ہے۔ ہم اس کے باشندے ہیں۔ وہ فرد جو کسی ملک کا باشندہ ہو، جہاں عموماً اسے تمام معاشرتی، معاشی، سیاسی اور دیگر حقوق حاصل ہوں اور وہ اپنے تمام فرائض ادا کرنے اور اپنے حقوق کے تحفظ کا پابند ہو، اس ملک کا شہری (Citizen) کہلاتا ہے۔ عام طور پر کوئی شخص جس ملک میں پیدا ہو، وہ اسی ملک کا شہری ہوتا ہے۔

ہم میں سے ہر شخص کو کسی نہ کسی ملک کی شہریت حاصل ہوتی ہے۔ ایک شخص کی وہ قانونی حیثیت جس کی بناء پر اُس کو کسی بھی ملک یا ریاست کا فرد تصور کیا جاتا ہے شہریت کہلاتی ہے۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کس ملک کے شہری ہیں؟ ☐
- کیا آپ کو یہ چند حقوق حاصل ہیں؟ جی ہاں یا جی نہیں میں جواب لکھیں۔

جینے کا حق ☐ تعلیم کا حق: ☐ صحت کا حق: ☐

National Book Foundation

کوئی بھی فرد کسی ایک ملک کا شہری ہونے کے ساتھ ساتھ عالمی شہری بھی ہوتا ہے۔ آیئے! جانتے ہیں کہ عالمی شہری کون ہوتا ہے۔

عالمی شہری (Global Citizen)

عالمی شہری (Global Citizen) سے مراد وہ شہری ہے جو عالمی معاملات کے بارے میں آگاہی رکھتا ہے۔ رنگ، نسل، جنس، زبان اور ثقافت کی تمیز کیے بغیر سب کا احترام کرتا ہے۔ وہ اپنے ملک کے ساتھ ساتھ دنیا میں رہنے والے تمام افراد کی بھلائی کے لیے کام کرتا ہے۔ مساوات اور امن کے فروغ کے لیے جدوجہد کرتا ہے۔ بطورِ عالمی شہری وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ایک فرد یا ایک قوم کی خوشحالی دوسرے افراد یا قوموں کی خوشحالی پر منحصر ہوتی ہے۔

عالمی شہری کی ذمہ داریاں (Responsibilities of Global Citizen)

دنیا کو مزید بہتر اور پر امن بنانے کے لیے بطورِ عالمی شہری ہماری چند ذمہ داریاں یہ ہیں:

- تمام انسانوں کا احترام کرنا
- انسانی حقوق کی حفاظت کرنا
- سب کی مدد کرنا
- دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے وسائل کا مل بانٹ کر استعمال کرنا
- ماحول کو صاف رکھنا اور قدرتی وسائل کا احتیاط سے استعمال کرنا
- بات چیت سے معاملات کا حل نکالنا

> ڈاکٹر روتھ فاؤ (Ruth Pfau) ایک جرمن معالج تھیں۔ انھیں (Mother of Leprosy Patients) بھی کہا جاتا ہے۔ انھوں نے پاکستان میں 57 سال اپنی خدمات پیش کی اور کوڑھ کے مرض کا خاتمہ کیا۔ انھوں نے 1963ء میں کراچی میں لیپرسی سینٹر (جزام سینٹر) کی بنیاد رکھی۔ اس سینٹر میں ملک بھر سے مریض آ کر اپنا علاج کرواتے۔ بعدازاں انھوں نے خیبر پختونخوا، بلوچستان اور گلگت بلتستان میں بھی لیپرسی سینٹر بنائے اور کوڑھ کے مریضوں کا علاج کیا۔ حکومتِ پاکستان نے انھیں ملک میں کوڑھ کے مرض کے خاتمے پر ستارہ قائداعظم کے ایوارڈ سے نوازا۔

ڈیجیٹل / سائبر شہری (Digital/Cyber Citizen)

Twitter Instagram

WhatsApp Face Book

ایسا شہری جو سماجی، سیاسی اور معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے انٹرنیٹ (Internet) اور دیگر ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کرتا ہے، ڈیجیٹل شہری (Digital citizen) کہلاتا ہے۔ آج کل فیس بک (Facebook)، وٹس ایپ (WhatsApp)، انسٹاگرام (Instagram)

برائے اساتذہ: طلبہ کو شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل شہری کا فرق سمجھائیں۔ انھیں بتائیں کہ ٹیکنالوجی کی ترقی نے دنیا کو گلوبل ویلج (GlobalVillage) بنا دیا ہے۔ گلوبل ویلج (Global Village) کا تصور یہ ہے کہ لوگ ذرائع ابلاغ کے ذریعے جڑے ہوئے ہیں اور ایک ہی برادری بن چکے ہیں۔ بچوں کو انسانی حقوق کی اہمیت بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ اسلام انسانی حقوق کا علمبردار ہے۔

National Book Foundation

اور ٹویٹر (Twitter) کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے۔ کسی بھی ڈیجیٹل شہری کی آن لائن سرگرمیاں اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔

ڈیجیٹل / سائبر شہری کی ذمہ داریاں (Responsibilities of a Digital/Cyber Citizen)

ڈیجیٹل شہری کی کئی ذمہ داریاں ہیں۔ اسے چاہیے کہ وہ:

- لوگوں کی ذاتی معلومات کی حفاظت کرے۔
- لوگوں کی معلومات، تصاویر یا کام کو محفوظ (Download) کرنے یا ان کا اشتراک (Share) کرنے سے پہلے ان کی اجازت حاصل کرے۔
- غلط اور غیر اخلاقی معلومات پھیلانے سے گریز کرے۔
- ہر قسم کے تعصب سے گریز کرے۔
- کسی شخص کی ساکھ اور کام کو نقصان نہ پہنچائے۔
- انسانی حقوق کا احترام کرے۔

انسانی حقوق (Human Rights)

UNITED NATIONS

اللہ تعالیٰ نے تمام انسان برابر پیدا کیے ہیں۔ چونکہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ اس لیے ذات پات کی بنیاد پر کوئی اعلیٰ یا ادنیٰ نہیں ہے۔ تمام انسانوں کو بنیادی حقوق حاصل ہیں جو سب کے لیے برابر ہیں، جیسے زندہ رہنے کا حق، خوراک کا حق اور آزادی کا حق۔ یہ حقوق اقوام متحدہ (United Nations) کے منشور میں بھی درج ہیں۔

انسانی حقوق وہ معیار ہیں جو تمام انسانوں کے وقار کا تحفظ کرتے ہیں۔ پاکستان میں تمام انسان یکساں بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں۔ انسان خواہ کسی بھی مذہب، رنگ، نسل، جنس یا عقیدے سے تعلق رکھتے ہوں یا کسی ذہنی یا جسمانی معذوری کا شکار ہوں اُن تمام افراد کو پاکستانی معاشرے میں آئین کے تحت یہ حقوق حاصل ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

1945ء میں ایک عالمی تنظیم اقوام متحدہ (UNO) کی بنیاد رکھی گئی۔ امن، ترقی اور انسانی حقوق کا تحفظ اس تنظیم کے منشور (Charter) کے تین بنیادی نکات ہیں۔

National Book Foundation

حقوق (Rights)

چند بنیادی انسانی حقوق یہ ہیں:

- صحت کی یکساں سہولت کا حق۔
- خوراک کی یکساں فراہمی کا حق۔
- ذاتی رہائش اور جائیداد کا حق۔
- ہر شخص کو زندگی گزارنے کا آزادانہ حق حاصل ہے۔
- تمام انسان رنگ، نسل، زبان اور ثقافت کے اعتبار سے برابر ہیں۔
- ہر شخص کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔
- ہر فرد کو تعلیم کا حق حاصل ہے۔
- قانون کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں۔
- ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ہر کسی کو آزادانہ نقل و حرکت کا حق حاصل ہے۔
- ہر انسان کو اظہارِ رائے اور تقریر کا حق حاصل ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں!
Stop and Tell!

کیا آپ دوسروں کے حقوق کا احترام کرتے ہیں؟ مثال سے واضح کریں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک عوامی مقام جیسے بینک، ہسپتال یا پارک کا دورہ کریں اور مشاہدہ کریں کہ ان مقامات پر موجود اشیا جیسے بینچ، پودے، بلب، پنکھے وغیرہ کس حالت میں موجود ہیں۔ اپنے ساتھیوں سے تبادلۂ خیال کریں کہ ان اثاثوں کو اچھی حالت میں رکھنے کے لیے کون کون سے اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

ذمہ داریاں (Responsibilities)

حقوق کے ساتھ ساتھ شہریوں کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں۔ کسی کام کو درست طریقے سے انجام دینے یا مکمل کرنے کی ذمہ داری کو فرض کہتے ہیں۔ چند اہم فرائض یہ ہیں:

- اپنے ملک کا وفادار ہونا
- قوانین کی پابندی اور ان کا احترام کرنا
- دوسروں کے حقوق، عقیدے اور رائے کا احترام کرنا
- ایمان داری اور پابندی سے ٹیکس کی ادائیگی کرنا
- عوامی مقامات مثلاً پارکوں، بس اڈوں، ریلوے اسٹیشنوں، ہوائی اڈوں اور سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھنا
- وسائل مثلاً پانی، بجلی اور گیس کا احتیاط سے استعمال کرنا

National Book Foundation

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- ہر شہری ملکی، عالمی اور ڈیجیٹل سطح پر دوسروں کے حقوق کے تحفظ کا ذمہ دار ہوتا ہے۔
- انسانی حقوق وہ معیار ہیں جن کے تحت تمام انسان یکساں بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں۔
- حقوق کے ساتھ ساتھ ہر شہری کے کچھ فرائض بھی ہیں۔
- کسی کام کو درست طریقے سے انجام دینے یا مکمل کرنے کی ذمہ داری کو فرض کہتے ہیں۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. شہریت کی تعریف لکھیں۔

ii. شہری اور عالمی شہری میں کیا فرق ہے؟

iii. شہریوں کو حقوق فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. آپ کے خیال میں انسانی حقوق کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟ چند حقوق اور فرائض تحریر کریں۔

ii. ڈیجیٹل / سائبر شہری کون ہوتا ہے اور اس کے کیا فرائض ہیں؟

National Book Foundation

3۔ دو عالمی شہریوں کے بارے میں معلومات دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور تصاویر چسپاں کریں۔

نام ____________________

ملک ____________________

خدمات ____________________

نام ____________________

ملک ____________________

خدمات ____________________

4۔ وہ کون سے ایسے تین کام ہیں جو آپ عالمی شہری کی حیثیت سے کرنا چاہیں گے؟

i ____________________

ii ____________________

iii ____________________

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی۔ بطورِ طالب علم اپنے حقوق اور فرائض کا ایک چارٹ بنائیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

انسانی بنیادی حقوق کے بارے میں مزید جاننے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

https://www.un.org/en/universal-declaration-human-rights/

برائے اساتذہ

سرگرمی: طلبہ کو گروپس (Groups) میں تقسیم کریں۔ اُن سے کہیں اپنے حقوق اور فرائض کی فہرست بنائیں۔ ایک چارٹ پر دو کالم بنائیں۔ ایک طرف حقوق اور دوسری طرف فرائض لکھیں اور چارٹ کو کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیں اور ان پر عمل درآمد یقینی بنوائیں۔

National Book Foundation

رواداری

(Tolerance)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- رواداری (Tolerance) کو بیان کر سکیں۔
- معاشرتی اور ثقافتی فرق قبول کرتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی (Harmony) سے رہنے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
- گھریلو اور محلے کی سطح پر ذاتی، ہم عصر، گھریلو، اور ہمسائیگی کی سطح پر اختلاف رائے کی وجوہات کی شناخت کر سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ رویے تنازعات اور امن کو متاثر کرتے ہیں۔
- بات چیت کے ذریعے سے تنازعات کو حل کر سکیں۔
- تمدنی شعور (Civic Sense) کو مثالوں کے ذریعے سے واضح کر سکیں: مثلاً ٹریفک کے قواعد (Traffic Rules)، ماحول کی صفائی، واش (WASH)
- عمومی آداب (Common Etiquettes) مثلاً اخلاق و شائستگی، بڑوں کا احترام، دوسروں کی مدد، محنت کی عظمت اور نظم و ضبط وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔

پاکستان میں مختلف رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ پاکستان کی طرح دنیا کے کم و بیش ہر ملک میں مختلف رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ یہ لوگ مشترکہ خصوصیات کی بنا پر مل جل کر زندگی گزارتے ہیں۔ مثال کے طور پر امریکا (America)، کینیڈا (Canada)، سپین (Spain)، نائیجیریا (Nigeria) اور سنگاپور (Singapore) ایسے ممالک ہیں، جہاں مختلف رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ آپس میں مل جل کر زندگی گزار رہے ہیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- کیا آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں؟
- مل جل کر رہنے کے کوئی سے دو فائدے لکھیں۔

National Book Foundation

اختلافِ رائے (Differences in Opinion)

رواداری (Tolerance)

معاشرے میں مختلف عقیدوں، نظریات اور رویوں کا احترام کرنا رواداری (Tolerance) کہلاتا ہے۔

کسی معاملے پر دو یا دو سے زیادہ لوگوں کی رائے یا خیال کا مختلف ہونا اختلاف رائے کہلاتا ہے۔ ہم اپنے گھر، اسکول، محلے میں اکثر دیکھتے ہیں کہ ایک ہی معاملے پر لوگوں کی رائے مختلف ہوتی ہے۔ وہ کسی ایک بات پر متفق نہیں ہوتے۔ یہی اختلافِ رائے ہے۔

اختلافِ رائے کی وجوہات (Causes of Differences in Opinion)

اختلافِ رائے کی کئی وجوہات ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

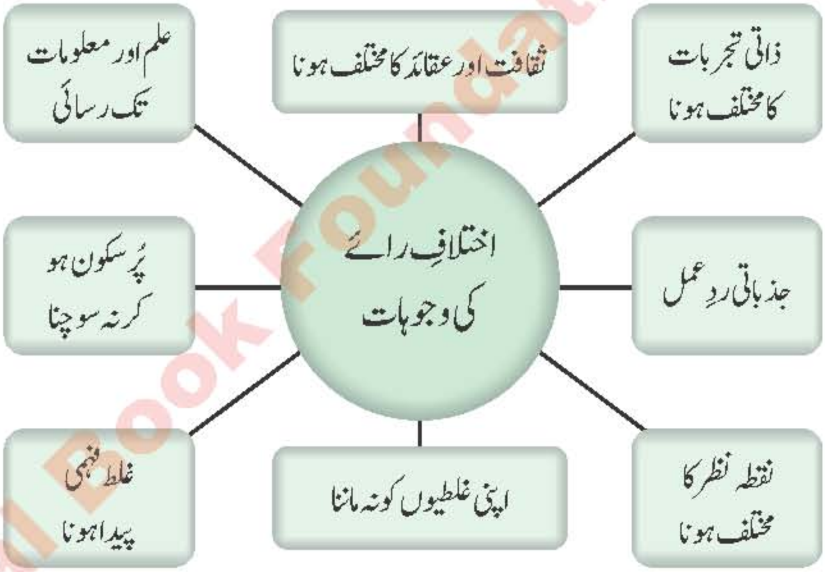

رویوں کے تنازعات اور امن پر اثرات (Effects of Attitudes on Conflict and Peace)

دوسروں کے بارے میں ہماری سوچ اور خیالات ہمارے رویوں کو تشکیل دیتے ہیں۔ روزمرہ زندگی میں ہمارے رویے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم کسی کے بارے میں منفی رویہ رکھتے ہیں تو ہم اسے ہمیشہ غلط ہی سمجھیں گے۔ ہمارے اس رویے سے تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مثبت رویہ دوسروں کے بارے میں مثبت رائے اور اچھی سوچ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یوں مثبت رویوں کی وجہ سے امن اور اعتماد کی فضا قائم ہوتی ہے۔

برائے اساتذہ: طلبہ کو رواداری کا تصور مثالوں کے ذریعے سے سمجھائیں اور بتائیں کہ کس طرح ایک معاشرے میں مختلف لوگ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ رواداری کے ساتھ ایک دوسرے کو سمجھتے، قبول کرتے اور برداشت کرتے ہیں۔ اس سے صحت مند معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

National Book Foundation

ہم اپنے رویوں میں بہتری لاکر تمام تنازعات اور معاملات حل کر سکتے ہیں خواہ وہ گھریلو سطح کے ہوں یا محلے کی سطح کے۔ہم میں سے کوئی بھی لڑائی جھگڑے کو پسند نہیں کرتا۔ زیادہ تر لوگ تنازعات سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ امن سے رہ سکیں۔تنازعات لمبے عرصے تک موجود رہیں تو کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ہمیں چاہیے کہ ہم آپس کے تنازعات ختم کر کے امن و امان سے رہیں۔اختلافات کو دور کر کے اور مثبت رویے اختیار کر کے ہم اچھے انسان اور اچھے شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔ اختلافات دور کرنے کا بہترین حل بات چیت اور دوسروں کی رائے کا احترام کرنا ہے۔

بات چیت کے ذریعے تنازعات کا حل (Dispute resolution through dialogue)

ذرا رکیں اور بتائیں!
Stop and Tell!
تنازع کو کس طرح کم یا ختم کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے؟

ہم درج ذیل طریقوں سے تنازعات ختم کر سکتے ہیں:

- بات کرنا کسی بھی مسئلے کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔ہم اپنی سوچ اور احساسات کو مناسب الفاظ میں بیان کر کے بات چیت کا آغاز کر سکتے ہیں۔
- سب سے پہلے دوسرے شخص کی بات توجہ سے سنیں۔اُسے بات مکمل کرنے کا موقع دیں۔پھر اپنا نقطۂ نظر بیان کریں۔
- دوسروں کے نقطۂ نظر کو سمجھنا سیکھیں۔اس سے معاملات بہتر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔
- اگر تنازع خود ختم نہ کر سکیں تو کسی تیسرے فرد کو ثالث بنا کر فیصلہ کروائیں اور ثالث کا فیصلہ خوش دلی سے قبول کریں۔

ہم آہنگی (Harmony)

سماجی ہم آہنگی

ہم آہنگی کسی معاشرے یا قوم کے افراد کے درمیان پُر امن باہمی اتحاد اور تعاون کی حالت ہے خواہ ان کی سماجی و ثقافتی حیثیت میں فرق ہو۔

ہم آہنگی سے رہنے کی اہمیت (Importance of Living in Harmony)

1۔ کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے سماجی اور ثقافتی ہم آہنگی ضروری ہے اس سے معاشرے میں سیکھنے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں۔ مختلف ثقافتوں، زبانوں اور روایات کو سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔
2۔ سماجی اور ثقافتی ہم آہنگی ایک مستحکم اور پُر امن ماحول پیدا کر کے معاشی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔
3۔ تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔
4۔ بہتر فیصلہ سازی میں مدد ملتی ہے۔
5۔ مختلف ثقافتوں کے درمیان رواداری اور افہام و تفہیم کو فروغ ملتا ہے۔

al Book Foundation

تمدنی شعور (Civic Sense)

امن سے رہنا ایک اچھے شہری کی خصوصیات میں شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اچھے شہری میں تمدنی شعور کا موجود ہونا معاشرے کے لیے ضروری ہے۔ کسی معاشرے میں رہتے ہوئے جب لوگوں میں آداب و اخلاقیات کا شعور پیدا ہو جائے تو وہ تمدنی شعور (Civic Sense) کہلاتا ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں!
Stop and Tell!
آپ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

تمدنی شعور کی مثالیں (Examples of Civic Sense)

- تمدنی شعور رکھنے والا شخص ٹریفک قوانین کی پابندی کرتا ہے۔ مثلاً ٹریفک اشاروں کی پابندی، پارکنگ کے ضوابط کا خیال اور دورانِ ڈرائیونگ موبائل فون کے استعمال سے اجتناب کرتا ہے۔
- تمدنی شعور کی بنا پر شہری اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اور اپنے شہر اور ملک میں گندگی کے اور کوڑا کرکٹ کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

WASH

WASH (Water, Sanitation and Hygiene) کا مخفف ہے۔ یہ ایک عالمی پروگرام ہے جو صحت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ہنگامی صورتحال اور جان لیوا بیماریوں کی روک تھام کے لیے کام کرتا ہے۔ اس پروگرام کے بنیادی مقاصد یہ ہیں:

- پینے کے لیے صاف پانی کی فراہمی
- جسمانی صفائی ستھرائی کی اہمیت کی آگہی (بیت الخلا کا استعمال وغیرہ)
- حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کو یقینی بنانا (صابن سے ہاتھ دھونا)

عمومی آداب (Common Etiquettes)

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!
آپ نے سیلاب کے دوران اچھے شہری ہونے کا ثبوت کیسے دیا؟ اس کے بارے میں اپنے ساتھی طلبہ کو بتائیں۔

جس طرح ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنا اور ماحول کو صاف رکھنا ایک اچھے شہری کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ اسی طرح چند عمومی آداب ہیں جو کسی بھی فرد کو اچھا شہری بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔

چند عمومی آداب یہ ہیں:

National Book Foundation

- نرم لہجے میں بات کرنا
- کسی کو برا بھلا نہ کہنا
- اپنی غلطی تسلیم کرنا
- بولنے سے پہلے سوچنا
- سب کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنا

- دوسروں کی مدد کرنا
- وقت کی پابندی کرنا
- عوامی مقامات پر قطار بنانا
- اپنا کام محنت اور ایمان داری سے کرنا
- بڑوں کا احترام کرنا اور چھوٹوں سے شفقت سے پیش آنا

برائے اساتذہ

طلبہ کو بتائیں کہ اچھا شہری ٹریفک کے اشاروں کی پابندی کرتا ہے۔ سڑک پار کرتے ہوئے زیبرا کراسنگ کا استعمال کرتا ہے۔ گاڑی چلاتے ہوئے سیٹ بیلٹ اور موٹر سائیکل چلاتے ہوئے ہیلمٹ کا استعمال کرتا ہے۔ اپنے گھر، محلے اور شہر کو صاف ستھرا رکھتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگاتا ہے۔ کوڑا، کوڑے دان میں پھینکتا ہے۔ عوامی مقامات مثلاً پارک، بس اڈا، مسجد اور بازار جیسی جگہوں پر کچرا نہیں پھیلاتا اور چیزوں کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اچھا شہری بیت الخلا کا استعمال کرتا ہے۔ گھر اور محلے میں گندہ پانی جمع نہیں ہونے دیتا۔ طلبہ کو بتائیں کہ دوسروں کی مدد کے مختلف طریقے ہیں جیسا کہ قدرتی آفات، سیلاب، زلزلہ یا وبا کی صورت میں متاثرہ افراد کے لیے خوراک، پناہ گاہ اور دوائیں مہیا کرنے میں حکومت کی مدد کرنا ہے۔ بچوں کو ان عوامی جگہوں کے بارے میں بتائیں جہاں قطار بنائی جاسکتی ہے: جیسا کہ ٹکٹ گھر میں ٹکٹ لینے کے لیے، بینک وغیرہ میں بل جمع کروانے کے لیے، اس کے علاوہ بس یا ریل میں سوار ہونے کے لیے بھی قطار بنائی جاسکتی ہے۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- معاشرے میں مختلف عقائد، نظریات اور رویوں کا احترام کرنا رواداری (Tolerance) کہلاتا ہے۔
- ہم آہنگی سے ایک صحت مند معاشرہ قائم ہوتا ہے۔
- بات چیت کے طریقے سے ہم تنازعات کو ختم کر سکتے ہیں۔
- ٹریفک کے قوانین کی پابندی، دوسروں کی مدد، ماحول کی صفائی اور نظم و ضبط اچھے شہریوں کے آداب میں شامل ہیں۔

National Book Foundation

میرے کرنے کے کام
(Work for me to do)

1۔دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i تمدنی شعور سے کیا مُراد ہے؟

ii تنازعات حل کرنے کے بہترین طریقے کون سے ہیں؟

iii کوئی سے ایسے تین آداب لکھیں جن پر آپ عمل کرتے ہیں۔

iv ہم آہنگی سے کیا مراد ہے؟

2۔دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i آپ کمرا جماعت میں دوسروں کی رائے کا احترام کرتے ہوئے تنازعات کیسے ختم کر سکتے ہیں؟ واضح کریں۔

ii رواداری کی تعریف کریں اور بتائیں کہ معاشرے میں رواداری کیسے پیدا ہوتی ہے؟

iii ہم آہنگی سے رہنے کی اہمیت واضح کریں؟

3۔اپنے گھر، اسکول یا محلے میں پیش آنے والا کوئی ایسا واقعہ لکھیں جس میں آپ نے کسی بات سے اختلاف کیا ہو؟ اختلاف کی وجہ بھی لکھیں۔

4۔اپنے علاقے یا شہر کے مثالی شہری (Model Citizen) کا انتخاب کریں۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات لکھیں۔

5۔دی ہوئی تصویر میں بچہ کس بنیادی حق سے محروم ہے؟ تحریر کریں۔

کارخانے میں کام کرتا ہوا بچہ

National Book Foundation

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: چارٹ پر کمرہ جماعت اور اسکول کے چند ایسے اصولوں کی فہرست بنائیں، جن پر ایک اچھا طالب علم عمل کرتا ہے۔

سرگرمی 2: اپنے اسکول یا محلے میں درخت لگانے کی مہم "صاف اور سرسبز پاکستان" کا آغاز کریں۔

سرگرمی 3: کمرہ جماعت میں داخل ہوتے وقت اور باہر جاتے وقت قطار بنانے کا عملی مظاہرہ کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

ایک اچھا شہری ہونے کی بنا پر ہماری بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔ آدابِ شہریت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

https://youth.punjab.gov.pk/civic_sense#:~:text=Civic%20means%20city%20or%20town,dealing%20and%20interacting%20with%20others.

National Book Foundation

برائے اساتذہ

سرگرمی 1: طلبہ کو اچھے شہریوں کی مثالیں دیں جیسے قائداعظمؒ، فاطمہ جناح، عبدالستار ایدھی، روتھ فاؤ، وغیرہ۔ طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔ انھیں بتائیں کہ ایک اچھا طالب علم بھی اچھے شہری کے زمرے میں آتا ہے۔ ان سے پوچھیں کہ ایک اچھا طالب علم کن اصولوں کو اپناتا ہے۔ بعدازاں یہ اصول چارٹ پر فہرست کی صورت میں مرتب کرائیں اور کمرہ جماعت میں سرگرمی کارنر (Activity Corner) میں آویزاں کریں۔

سرگرمی 2: طلبہ سے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقے پوچھیں اور ان طریقوں کی فہرست بنوائیں۔ ان کو درختوں کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ درخت ہمارے ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ اسکول میں درخت لگانے کی مہم کا آغاز کریں۔ اسکول کے باقی بچوں کو بھی اس میں شامل کریں۔ طلبہ کو اپنے گھر اور محلے میں بھی درخت لگانے کو کہیں۔

حِصّہ معروضی
(Objectives)

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ ہر انسان کا پہلا بنیادی حق ہے:

(ا) برابری کا (ب) آزادی کا (ج) زندگی کا (د) تعلیم کا

ii۔ ڈیجیٹل شہری کا دوسرا نام ہے:

(ا) عوامی شہری (ب) مفید شہری (ج) سیاسی شہری (د) سائبر شہری

iii۔ لوگوں کا ایک دوسرے کے عقیدوں اور رویوں کا احترام کرنا کہلاتا ہے:

(ا) رواداری (ب) مساوات (ج) ہم آہنگی (د) انصاف

iv۔ کسی معاشرے میں رہتے ہوئے جب لوگوں میں آداب و اخلاقیات کا شعور پیدا ہو جائے تو وہ کہلاتا ہے:

(ا) تمدنی شعور (ب) امن (ج) نظم و ضبط (د) تنوع

v۔ نرم لہجے میں بات کرنا شامل ہے:

(ا) حقوق میں (ب) فرائض میں (ج) تمدنی شعور میں (د) آداب میں

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i۔ ڈیجیٹل شہری کی آن لائن سرگرمیاں اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ ☐

ii۔ لوگوں کی معلومات، تصاویر یا کام کو محفوظ کرنے کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ ☐

iii۔ ہر کسی کو اظہارِ رائے اور تقریر کا حق حاصل ہے۔ ☐

iv۔ امن کے معنی سکون اور آپس میں صلح صفائی سے رہنے کے ہیں۔ ☐

v۔ بات چیت اختلافات ختم کرنے کا حل نہیں ہے۔ ☐

3۔ کالم (الف) کی متعلقہ معلومات کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
بات چیت کرنا	بنیادی انسانی حقوق ہیں۔
تعلیم، خوراک اور صحت	ہمارے فرائض میں شامل ہے۔
وقت کی پابندی کرنا	معاشرے میں اعتماد، احترام اور سکون کی فضا قائم ہوتی ہے۔
امن سے	کسی بھی مسئلے کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔

National Book Foundation

پیغام رسانی
(Communication)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پیغام رسانی کے ذرائع کی شناخت کر سکیں اور اہمیت بیان کر سکیں۔
- تحقیق کر سکیں کہ پیغام رسانی کے ذرائع نے وقت کے ساتھ کیسے ترقی کی۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کے لیے کس زبان کا استعمال کرتے ہیں؟ ____________________
- اپنے پسندیدہ ٹی وی پروگراموں کی فہرست بنائیں۔

- ____________________
- ____________________
- ____________________
- ____________________

پیغام رسانی (Communication)

وہ ذرائع جن کو استعمال کرتے ہوئے ہم پیغامات، اطلاعات یا معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں، ذرائع ابلاغ (Means of Communication) کہلاتے ہیں۔ قدیم دور سے لے کر دورِ جدید تک بہت سے ذرائع ابلاغ ہیں جن سے ہمیں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ آیئے! پیغام رسانی (Communication) کے چند ذرائع کے بارے میں جانتے ہیں۔

> پیغام رسانی سے مراد خیالات، تصورات اور پیغامات کا تبادلہ ہے۔

National Book Foundation

آرٹ (Art)

آرٹ (Art) پیغام رسانی کا انتہائی قدیم اور اولین ذریعہ ہے۔ آرٹ کا آغاز اس وقت ہوا جب لوگ غاروں میں رہتے تھے اور لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ اس وقت لوگ اپنے احساسات، خیالات اور تصورات دوسروں تک پہنچانے کے لیے تصویروں کا استعمال کیا کرتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ آرٹ نے ترقی کی اور نہ صرف تصویریں بلکہ ناول نگاری، موسیقی، شاعری، تھیٹر، مجسمہ سازی اور مصوری بھی آرٹ میں شامل ہو گئے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
انگریزی، چینی اور عربی دنیا کی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانیں ہیں۔

زبان (Language)

زبان (Language) کا استعمال کرتے ہوئے ہر شخص بآسانی اپنا پیغام دوسرے شخص تک پہنچا سکتا ہے۔ دنیا میں اس وقت تقریباً 6000 سے زائد زبانیں مختلف لب و لہجے کے ساتھ بولی اور سمجھی جاتی ہیں۔ زبان سیکھنے اور سکھانے کا عمل صدیوں سے چلا آ رہا ہے۔ بعض اوقات ایک ہی خطے میں مختلف زبانیں بولنے والے لوگ آباد ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جب لوگوں کا آپس میں میل جول بڑھتا ہے تو وہ ایک دوسرے کی زبان سیکھ جاتے ہیں۔ مختلف زبانوں کے مختلف الفاظ سے مل کر ایک نئی زبان جنم لیتی ہے۔ برصغیر میں اردو زبان بھی ایسے ہی وجود میں آئی۔ برصغیر میں جب مسلمان آئے تو ان کی زبان عربی، ترکی اور فارسی تھی۔ جبکہ مقامی لوگوں کی زبان ہندی تھی۔ ان تمام زبانوں سے مل کر ایک نئی زبان اردو وجود میں آئی۔

خط (Letter) اور پوسٹ کارڈ (Post Card)

خط (Letter) کے ذریعے سے ایک شخص اپنا پیغام لکھ کر دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ یہ پیغام رسانی کا پرانا ذریعہ ہے۔ خطوط کو ڈاک خانے کے ذریعے سے بھیجا یا وصول کیا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ: بچوں کو تصاویر یا فلیش کارڈ کے ذریعے سے پیغام رسانی کے مختلف ذرائع دکھائیں اور ان کی اہمیت بتائیں۔ بچوں کو پرانے دور اور موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کے بارے میں تفصیلاً بتائیں اور دونوں ادوار کے ذرائع ابلاغ میں فرق سے بھی بچوں کو آگاہ کریں۔

National Book Foundation

پرانے وقتوں میں ڈاک خانے میں اکثر خطوط بھیجنے اور وصول کرنے والوں کا میلا لگا رہتا تھا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ خطوط آنے جانے میں کافی دن لگتے تھے۔ لیکن آج کل ارجنٹ میل سروس (Urgent Mail Services) کی مدد سے خط اور پارسل چند گھنٹوں یا دنوں میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتے ہیں۔ خطوط کی طرح پوسٹ کارڈ بھی ترسیل کا ذریعہ ہیں۔ پوسٹ کارڈ کا زیادہ تر استعمال خوشی کے موقعوں پر ہوتا ہے جیسے عید، سالگرہ، وغیرہ۔ کارڈ کے ایک طرف پیغام پہنچانے والا اپنا پیغام لکھتا ہے۔ جبکہ دوسری طرف جسے کارڈ بھیجنا ہو اس کا پتا لکھا جاتا ہے اور اس پر ڈاک ٹکٹ بھی چسپاں ہوتی ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں!
Stop and Tell!
پرانے وقتوں میں پیغام رسانی کے مختلف ذرائع استعمال ہوتے تھے اور آج کے دور میں کون سے ذرائع ابلاغ استعمال ہو رہے ہیں؟

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
کوریئر سروس (Courier) بھی پوسٹل سروس کی طرح کام کرتی ہے۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں اس وقت بہت سے پرائیوٹ ادارے یہ سروس چلا رہے ہیں۔

ریڈیو (Radio)

ریڈیو (Radio) پیغام رسانی کا ایک پرانا ذریعہ ہے۔ ریڈیو کو حالاتِ حاضرہ سے آگاہ رہنے اور موسیقی سے لطف اندوز ہونے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ریڈیو پر مختلف پروگرام (Programme) نشر کیے جاتے ہیں۔ ٹیلی وژن (Television) کی ایجاد سے ریڈیو کی مقبولیت میں کمی آ گئی ہے۔ لیکن اب بھی کچھ لوگ خبریں (News)، موسم کا حال اور نغمے ریڈیو کے ذریعے ہی سے سننا پسند کرتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?
ریڈیو کے موجد گگلیلمو مارکونی (Guglielmo Marconi) نے 1901ء میں وائرلیس سگنل ٹرانسمیشن (Wireless Signals Transmission) کا تجربہ کیا۔

ٹیلی وژن (Television)

ٹیلی وژن پر آواز کے ساتھ رنگ برنگی تصویروں کے ذریعے سے مختلف پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔ بچوں کے لیے کارٹون ہوں یا تفریحی پروگرام، بڑوں کے لیے خبریں ہوں یا کاروباری معلومات، خواتین کے لیے پکوانوں کی نت نئی ترکیبیں ہوں یا مزے مزے کے ڈرامے ہوں؛ ہر طرح کے پروگرام ٹیلی وژن پر پیش کیے جاتے ہیں۔ ایل سی ڈی (LCD) اور ایل ای ڈی (LED) ٹیلی وژن کی جدید ترین شکلیں ہیں جن کے ذریعے سے ہم پوری دنیا میں ہونے والے واقعات اور پروگرام گھر بیٹھے دیکھ سکتے ہیں۔

National Book Foundation

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

بیرڈ جان لوگی (Baird John Logie) نے (1925ء تا 1926ء) ٹیلی وژن پر متحرک تصاویر نشر کیں۔

1929ء میں اس نے اپنے اسٹوڈیو سے لندن سینما تک ایک ٹی وی شو کی پہلی عوامی نشریات جاری کی تھی۔

برقی میل (Electronic Mail)

دورِ جدید میں برقی میل (Electronic Mail) پیغام پہنچانے کا تیز ترین ذریعہ ہے۔ ای میل مختلف تصاویر، ویڈیو یا آڈیو پیغام کے ساتھ بھیجی یا موصول کی جاسکتی ہیں۔ ای میل بھیجنے کے لیے ہمارا ایک ای میل اکاؤنٹ (E-Mail Account) ہونا ضروری ہے۔ اگر آپ کسی دوست یا سہیلی کو پیغام بھیجنا چاہتے ہیں تو کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا موبائل فون پر ای میل (E-Mail) ٹائپ کریں اور ایک کلک (Click) سے ہی آپ کا پیغام دوست/سہیلی تک پہنچ جائے گا۔ اس کے علاوہ دفتری اور کاروباری معاملات کے لیے اپنے ای میل استعمال کی جاتی ہے۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

کمپیوٹر لیب میں جائیں اور اپنے اساتذہ کی مدد سے اپنے کسی دوست/سہیلی کو ای میل (E-Mail) کے ذریعے سے پیغام بھیجیں۔

موبائل (Mobile)

موبائل (Mobile) پیغام رسانی کا آسان اور تیز ترین ذریعہ ہے۔ لوگوں میں ٹیلی فون (Telephone) کے بجائے موبائل کا استعمال بڑھتا جارہا ہے۔ موبائل سے کسی بھی وقت کسی سے بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ موبائل کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ اس کے اسمارٹ فیچرز (Smart Features) اور ایپلی کیشنز (Applications) ہیں جیسا کہ تصویر بنانے کے لیے کیمرہ (Camera) حساب کتاب کے لیے کیلکولیٹر (Calculator)، مشکل الفاظ کے معانی کے لیے لغت (Dictionary)، سفر کے دوران میں کسی جگہ کی سمت معلوم کرنے کے لیے گلوبل پوزیشننگ سسٹم (GPS)، کیلنڈر، وغیرہ۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

موبائل کو سیل فون (Cell Phone) یا اسمارٹ فون بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا برقی آلہ (Electronic Device) ہے جس کے ذریعے سے ٹیلی فون (Telephone) کا استعمال بغیر تار کے کیا جاسکتا ہے۔

National Book Foundation

کمپیوٹر (Computer)

کمپیوٹر

لیپ ٹاپ

کمپیوٹر (Computer) پیغام رسانی اور معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ گھر ہو یا اسکول، دفتر ہو یا بینک یا پھر کوئی ہسپتال؛ تقریباً زندگی کے ہر شعبے میں اس کا استعمال عام ہے۔ کمپیوٹر کے ساتھ اگر انٹرنیٹ (Internet) کی سہولت موجود ہو تو ہم کسی بھی چیز کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ دنیا کے کسی خطے یا ملک کے بارے میں آگاہی حاصل کرنی ہو یا کوئی تعلیمی اور کاروباری معلومات چاہیے ہوں تو اس سے بآسانی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی مدد سے اخبارات، رسائل اور کہانیاں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

اپنے اسکول کی کمپیوٹر لیب میں جائیں اور کمپیوٹر کی مدد سے تلاش کریں کہ آپ کمپیوٹر سے کون کون سی مدد لے سکتے ہیں اور یہ آپ کے کس کام آتا ہے۔ بعد ازاں ان کاموں کی فہرست بنائیں اور کمرا جماعت میں دوسرے بچوں کے سامنے اپنی بنائی ہوئی فہرست پیش کریں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

چارلس بابیج (Charles Babbage) کمپیوٹر کا موجد تھا جس نے متعدد تجربات کے بعد انیسویں صدی میں کمپیوٹر ایجاد کیا۔

ذرائع ابلاغ کی ترقی (Development of Mass Media)

ذرائع ابلاغ کو ترقی کے لحاظ سے تین حصّوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

قدیم دور (Ancient Times)

قدیم دور کے ذرائع ابلاغ میں آرٹ (تصویر سازی، پتھروں پر نقش نگاری، غار پینٹنگ، زبان وغیرہ شامل ہیں۔

درمیانہ دور (Middle Era)

ماضی قریب میں خط، یونٹ کارڈ، اخبارات و رسائل، ٹیلی گرام، ریڈیو اور ٹیلی ویژن وغیرہ بطور ذرائع ابلاغ استعمال ہوتے رہے ہیں۔

National Book Foundation

جدید دور (Modern Era)

جدید دور کے ذرائع ابلاغ میں انٹرنیٹ، ٹویٹر، موبائل فون، سوشل میڈیا جیسا کہ واٹس ایپ، ٹویٹر، انسٹاگرام، یوٹیوب اور فیس بک شامل ہیں۔

کوئی بھی دور ہو ذرائع ابلاغ کی اہمیت اپنی جگہ موجود ہے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان میں تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں۔

ذرا رکیں اور بتائیں! Stop and Tell!

آپ کے پاس کتابوں کی لائبریری نہیں ہے تو اس کی غیر موجودگی میں آپ کس کی مدد سے کتابیں اور کہانیاں پڑھ سکتے ہیں؟

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- پیغام رسانی سے مراد خیالات، تصورات اور پیغامات کا تبادلہ ہے۔
- وہ ذرائع جن کو استعمال کر کے ہم پیغامات، اطلاعات یا معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں، ذرائع ابلاغ کہلاتے ہیں۔
- آرٹ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ای میل، موبائل فون، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ ذرائع ابلاغ کی اقسام ہیں۔

National Book Foundation

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. پیغام رسانی سے کیا مراد ہے؟

ii. پیغام رسانی کے مختلف ذرائع ہیں؟ نام لکھیں۔

iii. موبائل فون کو اسمارٹ فون کیوں کہا جاتا ہے؟

iv. پرانے وقتوں میں آرٹ کس طرح پیغام رسانی کا ذریعہ تھا؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i خط اور برقی میل (E-Mail) میں کیا فرق ہے؟

ii کمپیوٹر کس طرح پیغام رسانی کا بہترین ذریعہ ہے؟ تحریر کریں۔

3۔ آپ پیغام رسانی کے کون کون سے ذرائع استعمال کرتے ہیں؟ فہرست بنائیں۔

1

2

3

4

5

4۔ آپ کا پیغام رسانی کا پسندیدہ ذریعہ کون سا ہے؟ پسندیدگی کی وجہ تحریر کریں اور تصویر بھی چسپاں کریں۔

5۔ اپنے دوست/سہیلی کے لیے ایک پوسٹ کارڈ بنائیں اور کاپی پر چسپاں کریں۔

National Book Foundation

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: آرٹ کو پیغام رسانی کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ایک پوسٹر تیار کریں جو "درخت لگاؤ!، ماحول بچاؤ!" کی اہمیت سے متعلق ہو۔

سرگرمی 2: "موجودہ دور کے تیز ترین ذرائع ابلاغ" کے عنوان پر ایک تقریر تیار کریں اور کمرہ جماعت میں سب کے سامنے پیش کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

techwalla.com/articles/modren-types-of-communication

برائے اساتذہ

سرگرمی 1: بچوں کو گروپس میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ قدرتی وسائل کے بچاؤ پر ایک پوسٹر تیار کریں۔ پوسٹر تیار کرنے میں ان کی مدد کریں۔ بعد ازاں یہ پوسٹر اسکول کے تمام طلبہ کو دکھاتے ہوئے ان میں آگاہی پیدا کریں کہ قدرتی وسائل کا بچاؤ ہمارے لیے انتہائی ضروری ہے۔

سرگرمی 2: ہر بچے سے کہیں کہ وہ موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کی اہمیت یعنی تیز ترین ذرائع ابلاغ پر ایک تقریر تحریر کریں۔ تقریر لکھنے میں ان کی مدد کریں۔ بعد ازاں ہر طالب علم 2 سے 3 منٹ کی تقریر کمرا جماعت میں سب کے سامنے پیش کرے۔

National Book Foundation

حِصّہ معروضی
(Objectives)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ پیغام رسانی کا آسان اور تیز ترین ذریعہ ہے:
(ا) ریڈیو (ب) خطوط (ج) موبائل (د) ٹیلی ویژن

ii۔ پیغام رسانی ایک پرانا ذریعہ ہے:
(ا) موبائل (ب) ای میل (ج) ٹیلی ویژن (د) ریڈیو

iii۔ غاروں میں رہتے ہوئے لوگ اپنے پیغامات پہنچاتے تھے:
(ا) خطوط کی شکل میں (ب) ای میل کی شکل میں (ج) آرٹ کی شکل میں (د) پوسٹ کارڈ کی شکل میں

iv۔ دنیا میں اس وقت زبانیں بولی جارہی ہیں:
(ا) 6000 سے زائد (ب) 7000 سے زائد (ج) 8000 سے زائد (د) 9000 سے زائد

v۔ ٹیلی وژن کی جدید ترین شکل ہے:
(ا) آرٹ (ب) موبائل فون (ج) ایل ای ڈی (د) ریڈیو

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i۔ پیغامات، اطلاعات یا معلومات پہنچانے والے ذرائع "ذرائع ابلاغ" کہلاتے ہیں۔ ☐

ii۔ کمپیوٹر پیغام رسانی اور معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ نہیں ہے۔ ☐

iii۔ خط کے ذریعے ایک شخص اپنا پیغام لکھ کر دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ ☐

iv۔ ای میل، خطوط کی نسبت پیغام پہنچانے کا سست ذریعہ ہے۔ ☐

v۔ موبائل فون کسی بھی وقت رابطے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ☐

3۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
خط کی جدید شکل	مصوری، مجسمہ سازی، ناول نگاری
آرٹ	ای۔میل
ٹیلی وژن	ڈاک خانے سے وصولی
خطوط	رنگ برنگی تصویریں

National Book Foundation

باب
دوم

ثقافت اور تنوع

(Culture and Diversity)

حاصلات تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- **قوم(Nation)** اور **قومیت** (Nationalism) کے تصور کو بیان کر سکیں۔
- قوم کا قابل فخر حصہ ہونے کو بیان کر سکیں۔
- ثقافت(Cluture) اور اس کے اجزا کی وضاحت کر سکیں۔
- پاکستان میں رہنے والے متنوع ثقافتی گروہوں کو یاد کر سکیں۔
- پاکستان کے ثقافتی تنوع کو واضح کر سکیں۔
- پاکستان کے ثقافتی تنوع، مذہب، دستکاریاں، زبانیں، میلے، لباس، تہوار، لوک گیت، پکوان، آرٹ / فن کی مثالیں دے سکیں۔
- پاکستانی معاشرے میں بڑے متنوع گروہوں(جنس، مذاہب، نسلیں، مخلوط جسمانی و ذہنی صلاحیتیں) اور ان کی اہم خصوصیات کی نشاندہی کر سکیں۔
- پہچان کر سکیں کہ اقلیتیں کس طرح اپنے تہوار مناتی ہیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ تنوع معاشرے کو کس طرح خوش حال بناتا ہے۔

National Book Foundation

قوم (Nation)

قوم(Nation) لاطینی زبان کے لفظ نیشو(Natio) سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی "پیدائش" کے ہیں۔ گویا قوم کا تعلق فرد کی پیدائش یا نسل سے ہے۔

قومیت (Nationalism)

قومیت دراصل اپنائیت کے ایسے احساس اور جذبے کا نام ہے جو افراد کے مابین نسل، رنگ، مذہب، علاقے، زبان اور رسم و رواج کی بنا پر پیدا ہوتا ہے۔ اس جذبے کی بنا پر لوگ اپنے آپ کو ایک قوم سمجھتے ہیں۔

قوم (Nation)

قوم لوگوں کے ایسے بڑے گروہ کو کہتے ہیں جن کی ثقافت، زبان، تاریخ، علاقہ ریاست اور حکومت مشترک ہوتی ہے، ایک قوم کسی ملک میں مقید بھی ہو سکتی ہے اور اسے مختلف ممالک میں پھیلا ہوا بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

قومیت (Nationalism)

کسی خاص ریاست یا مذہب سے تعلق رکھنے کی قانونی یا مذہبی حیثیت قومیت (Nationalism) کہلاتی ہے۔

سوچیں اور جواب دیں!(Think and Answer!)

- پاکستان کا قومی لباس کیا ہے؟
- اپنے بارے میں لکھیں:

مجھے کھانے میں ________ پسند ہے۔

میرا پسندیدہ لباس ________ ہے۔

میں ________ زبان بول اور سمجھ سکتا/سکتی ہوں۔

قوم کا قابلِ فخر حصہ بننا (To be a Proud Part of the Nation)

ہمیں پاکستانی قوم کا حصہ ہونے پر فخر ہے۔ بحیثیت پاکستانی قوم ہم محبت، امن اور بھائی چارے کے ساتھ رہتے ہیں۔ قومیت کے جذبے کو فروغ دینے کے لیے ہم ایک دوسرے کے سماجی، معاشی اور معاشرتی حقوق کا خیال رکھتے ہیں۔ اگرچہ ہم مختلف ثقافتی گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد ہیں لیکن ہم سب پاکستانی قوم ہیں۔ پاکستانی قوم کا حصہ ہونے پر فخر کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

- پاکستان کے لوگوں کی قومی زبان اردو ہے۔ یہ زبان ملک کے کونے کونے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔
- وادیِ سندھ، گندھارا اور مہر گڑھ جیسی قدیم ترین تہذیبیں بھی اسی سرزمین پر آباد رہی ہیں۔
- پاکستان اپنے طبعی خدوخال (پہاڑ، صحرا، میدان) کی وجہ سے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے۔
- یہاں کے لوگ مہمان نواز ہیں۔ وطنِ عزیز کی ایک خوش قسمتی یہ بھی ہے کہ یہاں بہت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو اتحاد کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔

ثقافت(Culture)

انسان اکیلا زندگی نہیں گزار سکتا۔ وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے۔ آپس کا میل جول، رسم و رواج اور رہنے سہنے کا طریقہ ثقافت (Culture) کہلاتا ہے۔ زبان، لباس، خوراک، تہوار اور مذہب بھی ثقافت کے اہم حصے ہیں۔

National Book Foundation

پاکستانی قوم کی ایک خاص پہچان اور مخصوص تاریخ ہے جس سے یہاں کے لوگوں کی ثقافت کی عکاسی ہوتی ہے۔ پاکستانی ثقافت ایک متنوع ثقافت ہے۔ یہاں پنجابی، سندھی، بلوچی، کشمیری، پشتون اور گلگت بلتستانی ثقافتوں کے رنگ نمایاں نظر آتے ہیں۔ آیئے! پاکستان کی متنوع ثقافت کے بارے میں جانیں۔

زبان (Language)

زبان کسی بھی ثقافت کا اہم حصّہ ہوتی ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ اردو زبان کے ساتھ ساتھ یہاں مختلف علاقائی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں جیسا کہ بلوچی، سندھی، پنجابی، پشتو، شینا، بلتی اور کشمیری۔ اسی طرح تھاری، براہوی، بروشسکی، ہندکو، سرائیکی، چیترالی، گوجری وغیرہ بھی بولی جاتی ہیں۔ انھیں مقامی زبانیں کہا جاتا ہے۔

لباس (Dress)

ہمارا قومی لباس شلوار قمیض ہے۔ پاکستان کے مختلف حصوں میں لوگ اسے مختلف انداز سے پہنتے ہیں۔ شہروں میں لوگ شرٹ اور پتلون بھی استعمال کرتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں لوگ دھوتی کُرتا، لنگی لاچہ اور پگڑی کا استعمال کرتے ہیں۔ کچھ لوگ واسکٹ اور شیروانی بھی پہنتے ہیں۔ صحرائی علاقوں میں خواتین غرارہ، قمیض، لمبی چادر اور بازوؤں میں چوڑیاں پہنتی ہیں۔ میدانی علاقوں میں موسم کی مناسبت سے ہلکے اور گرم کپڑے پہنے جاتے ہیں جبکہ پہاڑی علاقوں میں زیادہ تر گرم اور اونی کپڑے استعمال کیے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ کے موقع پر لوگ شوخ رنگ کے لباس کا استعمال کرتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
بلوچی اور سندھی خواتین کے کرتوں پر ایک لمبی جیب ہوتی ہے جسے پوڈو کہا جاتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
وادی چترال اور ہنزہ کی کچھ خواتین سیاہ رنگ کا چوغا اور سر پر خاص سِپی لگی ٹوپیاں پہنتی ہیں۔

برائے اساتذہ: طلبہ کو مختلف تصاویر کے ذریعے سے پاکستان کی متنوع ثقافت کے بارے میں تفصیلاً بتائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ان کا تعلق کس ثقافتی گروہ سے ہے اور ان کے ہاں کون سے لباس پہنے جاتے ہیں، کون سے پکوان بنتے ہیں اور ان کی زبان کیا ہے؟

National Book Foundation

مذہب (Religions)

پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہے اور تقریباً 97 فی صد آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ یہاں دیگر مذاہب یعنی مسیحیت، ہندومت، سکھ مت اور بدھ مت سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی آباد ہیں۔

پکوان (Foods)

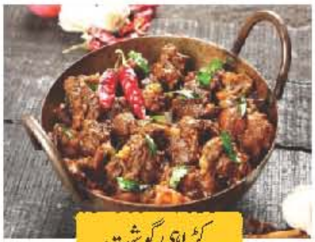
کڑاہی گوشت

پاکستان کے ہر علاقے کے خاص پکوان ہیں۔ پاکستان کے تمام علاقوں میں گوشت سے بنے پکوان بنائے جاتے ہیں جیسا کہ کڑاہی گوشت، نہاری، سجی، چپلی کباب اور پائے وغیرہ۔ اس کے علاوہ مکئی کی روٹی، ساگ، سبزیوں اور دالوں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بریانی اور مچھلی یہاں کے لوگوں کی خوراک کا اہم حصّہ ہے۔ مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگ دودھ، لسی، چائے اور قہوے کا استعمال کرتے ہیں۔ میٹھے میں لوگ فرنی، کھیر، سوّیاں، حلوہ اور زردہ پسند کرتے ہیں۔

بریانی

پائے

مکئی کی روٹی اور ساگ

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
پشاور کے قصہ خوانی بازار میں چائے کی چھوٹی چھوٹی دکانیں ہیں اس کے علاوہ جگہ جگہ بادام، اخروٹ، چلغوزے اور کشمش فروخت کیے جاتے ہیں۔

میلا مویشیاں

سبی میلا

تہوار اور میلے (Festivals and Fairs)

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
عیدالفطر شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے اور اس کو چھوٹی یا میٹھی عید بھی کہتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ دس ذی الحجہ کو حج کے دوسرے روز منائی جاتی ہے اور اس کو "عیدِ قربان" بھی کہتے ہیں۔

تمام پاکستانی اپنے علاقائی، مذہبی اور قومی تہوار جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ عیدالفطر کے موقع پر لوگ عید کی نماز کے بعد دوستوں، رشتے داروں اور ہمسایوں سے ملنے جاتے ہیں اور اس موقع پر سویاں، کھیر، حلوے اور مٹھائیوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ عیدالاضحیٰ پر جانوروں کی قربانی کی جاتی ہے اور قربانی کا گوشت غریبوں اور رشتے داروں میں بانٹا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں مختلف علاقائی تہواروں کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔ جیسا کہ جشنِ بہاراں،

جشنِ لاڑکانہ، سبی میلا، کالام میلا، پیر چناسی، جشنِ نوروز، میلا مویشیاں اور شندور میلا۔ ان میلوں کو دیکھنے کے لیے ملک بھر سے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں ان میلوں میں مختلف اشیا کی نمائشیں لگتی ہیں۔ اشیا کی نمائش میں مختلف علاقوں کی دست کاریاں شامل ہوتی ہیں۔

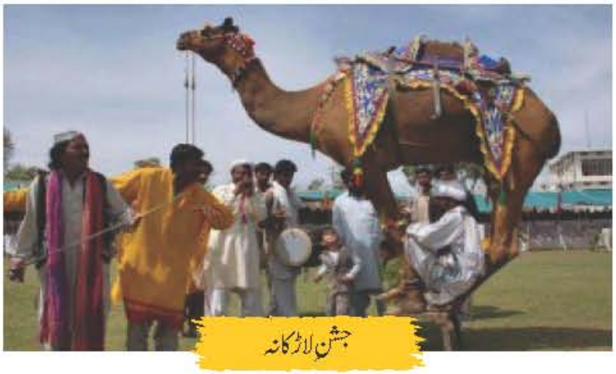

جشنِ لاڑکانہ

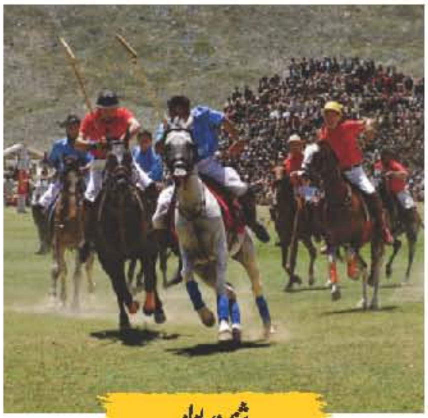

شندور پولو

کالام میلا

جشنِ بہاراں

ان میلوں میں بچوں کے لیے بہت سے جھولے ہوتے ہیں اور مزے مزے کے کھانے بھی۔ لوگ ان میلوں سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔

Do you want to know more? کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

ربیع الاول کا مہینا مسلمانوں کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس مبارک مہینے میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس دنیا میں تشریف لائے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت کا دن ملک بھر میں جوش و خروش سے منایا جاتا ہے جسے ''میلادالنبیؐ'' کہتے ہیں۔

فنون اور دست کاریاں (Arts and Handicrafts)

پاکستان میں بہت سے خطاط ہیں جنھوں نے قرآنی خطاطی کے اعلیٰ نمونے تخلیق کیے ہیں۔ فنِ تعمیر کے لحاظ سے بھی ہمارے ملک کی ایک خاص پہچان ہے۔ یہاں بہت خوبصورت عمارتیں نظر آتی ہیں۔ اس کے علاوہ سنگ تراشی، نقاشی اور مختلف دھاتوں سے زیورات سازی یہاں کے نمایاں فنون ہیں۔

> سید صادقین معروف مصور اور خطاط تھے۔ انھوں نے پاکستان میں اسلامی خطاطی کی بحالی کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ ان کے علاوہ گل جی اور عبدالرحمٰن چغتائی نے اپنے فن سے دنیا میں نام پیدا کیا۔

پاکستانی دستکاریاں ہماری ثقافت کی شناخت ہیں اور پوری دنیا میں مقبول ہیں۔ ہر علاقے کی دست کاری کا اعلیٰ معیار اور منفرد انداز ہے۔ خواتین عام طور پر یہ دستکاریاں اپنے گھروں میں کرتی ہیں۔ جس سے روزگار کے ساتھ ساتھ ہماری ثقافت کو فروغ ملتا ہے۔ آزاد کشمیر کی شالیں اور کڑھائی والے کپڑے خوب صورتی کی وجہ سے پوری دنیا میں بہت مشہور ہیں۔ پنجاب میں کھڈی پر بننے والی اعلیٰ معیار کی سوسی، بوسکی، کھیس، چنری، کرنڈی، اور شال کی دنیا بھر میں مانگ ہے۔

چنیوٹی فرنیچر

کاشی گری

پشمینہ شال

اونٹ کی کھال کے لیمپ

ایراگی ٹوپی

اجرک

پاکستان میں بننے والے دیدہ زیب برتنوں کو دنیا بھر میں برآمد کیا جاتا ہے۔
پنجاب کا شہر گجرات مٹی اور چینی کے برتن بنانے کا اہم مرکز ہے۔ ملتان کی کاشی گری اور اونٹ کی کھال کے لیمپ اور بہاولپور کی مٹی کی نازک صراحیاں و دیگر ظروف، چنیوٹ کی لکڑی کے فرنیچر پر کندہ کاری کی دور دور تک مانگ ہے۔ سندھ میں بننے والی سندھی ٹوپی، دیدہ زیب اجرک کو ملک بھر میں شوق سے پہنا جاتا ہے۔ اسی طرح گلگت بلتستان میں بھی کڑھائی، مینا کاری اور کشیدہ کاری میں نہایت عمدہ اور نفیس کام ہوتا ہے۔ خیبر پختونخوا نفیس شالوں اور چمڑے سے تیار کردہ پشاوری چپلوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ کشیدہ کاری میں شیشے، طلہ، اون اور ریشم کے دھاگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

لوک گیت اور رقص (Folk Songs and Dances)

پاکستان کے علاقائی لوک گیت زبانوں کے اعتبار سے اپنا اپنا مزاج، لہجہ اور خاص انداز رکھتے ہیں۔ ماہیا پنجابی لوک ادب کی پہچان ہے اس کے علاوہ یہاں کے مشہور لوک گیت اور رقص میں لوری، بھنگڑا، لڈی اور کِکلی شامل ہیں۔ اسی طرح

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> ٹپہ پشتو شاعری کی ایک مشہور صنف ہے۔
> ماہیا کو پشتو میں ٹپہ کہا جاتا ہے۔

دھمال اور ہو جمالو سندھ جب کہ بلوچی لیوا، چاپ اور جھومر بلوچستان کے خاص لوک رقص ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے اتنڑ، خٹک ڈانس اور چترالی ڈانس مشہور رقص ہیں۔ گلگت بلتستان میں تلوار کی تھاپ پر رقص کرنا مشہور ہے۔

معاشرے کی خوشحالی میں تنوع کا کردار (The Role of Diversity in Society's Prosperity)

حسن اسلام آباد میں رہتا ہے۔ اُس کے ابو سرکاری ملازم ہیں۔ حسن کے خاندان کی طرح اور بھی بہت سے خاندان یہاں رہتے ہیں۔ شام کو سب بچے پارک میں جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کھیلتے ہیں۔ مائیکل، انجلی، ہرجیت سنگھ اور یویان سے حسن کی گہری دوستی ہے۔ عید کے موقع پر سب اُسے مبارک باد دینے آتے ہیں۔ حسن بھی ان کے تہواروں کرسمس (Christmas)، دیوالی (Diwali)، بیساکھی (Baisakhi) اور سپرنگ فیسٹول (Spring Festival) پر اُن کے گھر جاتا ہے۔ سب ایک دوسرے کی خوشیوں کا خیال رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔

اسلام آباد کی طرح دنیا میں اور بھی بہت سے ایسے شہر اور جگہیں ہیں جہاں مختلف رنگ، نسل، مذہب، زبان اور عقیدے سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔

> **تنوع (Diversity)**
> لوگوں کا ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا تنوع (Diversity) کہلاتا ہے۔

معاشرے میں رہنے والے لوگ الگ الگ صلاحیتوں اور خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ دنیا میں ایسے لوگ موجود ہوں تو ہر کام کم وقت اور اعلیٰ درجے میں تکمیل پاتا ہے۔ جس سے ملک ترقی کرتا ہے اور امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔

اقلیتوں کے تہوار (Festivals of Minorities)

پاکستان ایک ایسا خطّہ ہے جہاں دنیا کے بیشتر مذاہب کے لوگ آباد ہیں۔ ان میں مسلمان، ہندو، مسیحی، بدھ، پارسی اور سکھ شامل ہیں۔ یہاں مسلمان اکثریت میں ہیں جبکہ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اقلیت میں ہیں۔ پاکستان میں اقلیتوں کو بھی بھرپور زندگی گزارنے کے

> **برائے اساتذہ**
> طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں اکثریت یعنی مسلمان اپنے مذہبی تہوار عیدالفطر اور عیدالاضحی وغیرہ نہایت جوش و خروش سے مناتے ہیں اور اقلیتیں بھی بھرپور انداز میں اپنے تہوار مناتی ہیں۔

National Book Foundation

مکمل حقوق حاصل ہیں۔ اس کا اظہار قومی پرچم میں موجود سفید رنگ سے ہوتا ہے جو اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ پاکستان میں اقلیتیں آزادی سے زندگی گزارتے ہوئے اپنے عقائد اور رسم و رواج پر عمل کرتی ہیں اور تہوار مناتی ہیں۔ آیئے! مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے تہواروں کے بارے میں جانتے ہیں۔

کرسمس مسیحیوں کا تہوار ہے جو 25 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ جسے وہ انتہائی جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ اس موقع پر وہ اپنے گرجا گھر سجاتے ہیں۔ مذہبی تقریبات ادا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو تحفے تحائف دیتے ہیں۔

اسی طرح سکھ اپنے نئے سال کا آغاز بیساکھی مناتے ہوئے کرتے ہیں۔ مذہبی گیت گاتے ہیں۔ موم بتیاں روشن کرتے ہیں اور مختلف رسومات ادا کرتے ہیں۔ ہندو دیوالی مناتے ہیں۔ اس تہوار پر نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ گھروں کے اندر اور باہر چراغ اور دیے جلاتے ہیں۔ دعوتیں کرتے ہیں اور آپس میں تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہندو رنگوں کا تہوار ہولی بھی مناتے ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مختلف گروپس میں اکٹھے ہوں۔ ہر گروپ پاکستان کی ثقافت سے متعلق ایک چارٹ بنائے۔ اس پر صوبوں اور مختلف خطوں سے متعلقہ لباس، پکوانوں اور میلوں کی تصاویر چسپاں کرے۔

پاکستان کی متنوّع ثقافت (Diverse Culture of Paksitan)

پاکستان میں مختلف ثقافتی گروہ آباد ہیں جیسے بلوچ، سندھی، پشتون، پنجابی، گلگتی، بلتی اور کشمیری۔ ہمارا تعلق پاکستان کے کسی بھی ثقافتی گروہ سے ہو، ہم سب پاکستانی ہیں اور ایک قوم ہیں۔ پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ جہاں ہم آزادی سے زندگی گزار رہے ہیں اور اسلامی اصولوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ یہاں رواداری، امن اور بھائی چارے کی فضا قائم ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ پاکستان ہمارا ملک ہے اور ہم پاکستانی ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

ایسے طریقے بتائیں۔ جن میں مختلف مذاہب اور عقائد سے تعلق رکھنے والے لوگ امن، بھائی چارے اور انسانیت کے فروغ کے لیے ایک جیسے اقدام اٹھاتے ہیں۔ اپنے بتائے ہوئے طریقوں کو ایک فہرست کی صورت میں مرتب کریں۔

ذرا رکیں اور بتائیں!

Stop and Tell !

آپ نے پاکستان میں رہنے والے مختلف لوگوں اور ان کے رہن سہن کے بارے میں پڑھا ہے۔ آپ بتا سکتے ہیں ان کی مشترک خصوصیات کون سی ہیں؟

National Book Foundation

پاکستانی معاشرے کے متنوع گروہ اور ان کی خصوصیات
(Diverse groups of the Pakistani society and their characteristics)

پاکستانی معاشرے میں مختلف ثقافتی گروہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ جنس کی بنا پر ثقافتی گروہ

پاکستانی معاشرے میں خاندانی زندگی کو بہت اہمیت حاصل ہے اور یہ مرد اور عورت کے ارد گرد گھومتی ہے۔ گھر کی کفالت کی ذمہ داری مرد پر عائد ہوتی ہے جب کہ عورت بھی مرد کے ساتھ معاشی ضروریات کے حصول میں اس کی مدد کرتی ہے۔ معاشرے میں عورت کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے مرد کی طرح عورت کو بھی خاوند اور باپ کی وراثت کا حق دیا جاتا ہے۔

۲۔ مذہب کی بنا پر ثقافتی گروہ

پاکستان کی ثقافت میں مذہب کا رنگ نمایاں ہے۔ عقائد و عبادات، ارکانِ اسلام اور اسلامی روایات سب کو ایک لڑی میں پروتی ہیں۔
اسلامی تعلیمات کی بنا پر پاکستانی معاشرے میں ایثار و قربانی، اخوت، تعاون، مساوات، عدل و انصاف اور رواداری جیسے سنہری اصول قائم ہیں اور اقلیتوں کے حقوق کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

نسل کی بنا پر ثقافتی گروہ

مختلف نسلی گروہ پاکستانی ثقافت کی پہچان ہیں۔ مثلاً پشتون، سندھی، سرائیکی، بلوچ پنجابی، گلگیتی، بلتی، کشمیری مختلف لباس، پکوان، زبان، لوک گیت اور دستکاریوں کے لحاظ سے پاکستانی ثقافت کو نمایاں کرتے ہیں۔

جسمانی و ذہنی صلاحیتوں کی بنا پر ثقافتی گروہ

پاکستانی معاشرہ مختلف ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کے حامل افراد پر مبنی ہے۔ تمام افراد کو جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کی بنا پر نمایاں مقام حاصل ہے۔ ان افراد کے لیے مختلف تعلیمی اور پیشہ ورانہ ادارے قائم کیے گئے ہیں تا کہ یہ افراد معاشرے کے لیے مفید شہری ثابت ہو سکیں۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- میل جول، مذہب، زبان اور رسم و رواج ہماری ثقافت کا حصّہ ہیں۔
- پاکستان میں مختلف ثقافتی گروہ آباد ہیں۔
- قوم لوگوں کے ایسے بڑے گروہ کو کہتے ہیں جن کی ثقافت، زبان، تاریخ، علاقہ ریاست اور حکومت مشترک ہوتی ہے، ایک قوم کسی ملک میں مقید بھی ہو سکتی ہے اور اسے مختلف ممالک میں پھیلا ہوا بھی دیکھا جا سکتا ہے۔
- پاکستان کے تمام گروہوں کا مخصوص طرزِ زندگی ہے۔
- ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا تنوع کہلاتا ہے۔

National Book Foundation

میرے کرنے کے کام
(Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. ثقافت کسے کہتے ہیں؟
ii. قوم سے کیا مراد ہے؟
iii. پاکستان میں پائے جانے والے مختلف ثقافتی گروہوں کے نام لکھیں۔
iv. پاکستان میں کن ثقافتوں کے رنگ نمایاں ہیں؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. آپ کے خیال میں پاکستان کی ثقافت کا سب سے دلچسپ پہلو کون سا ہے؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔
ii. بحیثیت پاکستانی ایسی کون سی وجہ ہے جس پر آپ فخر محسوس کرتے ہیں؟ اپنی پسندیدگی کی وجہ تحریر کریں۔
iii. تنوع کی تعریف کریں اور بتائیں تنوع کس طرح معاشرے کی خوشحالی میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

3۔ پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ دیے ہوئے جدول میں لکھیں۔

علاقہ	پکوان	لباس	زبانیں	میلے اور تہوار

National Book Foundation

4۔اپنی علاقائی ثقافت (زبان، لباس، تہوار، پکوان) کے بارے میں چند جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

5۔ دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ رہتے ہیں۔ کیا آپ کو کبھی ایسا موقع ملا ہے کہ آپ کسی دوسرے ملک کے لوگوں کی ثقافت کے بارے میں جانیں؟ انٹرنیٹ یا کتابوں کی مدد سے کسی دوسری ثقافت کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اس ثقافت کا موازنہ اپنے ملک کی ثقافت سے کریں۔ نیز بتائیں کہ آپ کی ثقافت کا ایسا کون سا پہلو ہے جس پر آپ فخر محسوس کرتے ہیں ؟

ہمارے کرنے کے کام
(Work for us to do)

سرگرمی 1: اپنے اسکول میں ثقافتی دن منائیں۔

سرگرمی 2: ایک اسکریپ بک (Scrap Book) بنائیں۔ اس میں پاکستان کے مختلف صوبوں اور علاقوں میں پہنے جانے والے لباس کی تصاویر چسپاں کریں۔

سرگرمی 3: اپنے علاقے کے میوزیم (Museum) کا دورہ کریں۔ آپ نے ثقافت سے متعلق جو اشیا دیکھیں، ان کی ایک تصویری ڈائری (Picture Diary) بنائیں یا اپنی علاقائی ثقافت سے متعلق اشیاء کی تصویری ڈائری (Picture Diary) بنائیں۔

سرگرمی 4: رضا کارانہ طور پر اپنی کمیونٹی (Community) کے لیے کچھ ایسے کام کریں جن سے کمیونٹی کے افراد کا میل جول بڑھ سکے۔ مثال کے طور پر تحفے تحائف اکٹھے کر کے اقلیتوں کے تہواروں پر انھیں پیش کریں۔

برائے اساتذہ

سرگرمی 1: طلبہ کو قریبی عجائب گھر (Museum) کا دورہ کروائیں، انھیں پاکستان کی ثقافت کے مختلف پہلو دکھاتے ہوئے پاکستان کی ثقافت کے بارے میں بتائیں۔ سوالات پوچھنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بعدازاں ان سے کہیں کہ جو کچھ انھوں نے عجائب گھر میں دیکھا۔ اسے تصویری شکل دیتے ہوئے ایک تصویری ڈائری بنائیں اور دوسرے طلبہ کے سامنے پیش کریں۔

سرگرمی 3: بچوں کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ مختلف ممالک کے سکے (Coins)، مہریں (Stamps) اور پوسٹ کارڈ (Post Cards) اکٹھے کریں۔ بعدازاں ان چیزوں کو اسکریپ بک (Scrap Book) میں چسپاں کریں اور کمرہ جماعت میں طلبہ کے سامنے پیش کریں۔

National Book Foundation

حصّہ معروضی
(Objectives)

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ کرسمس تہوار ہے:

(ا) مسلمانوں کا (ب) ہندوؤں کا (ج) سکھوں کا (د) مسیحوں کا

ii۔ پاکستان کا قومی لباس ہے:

(ا) پینٹ کوٹ (ب) شرٹ اور پتلون (ج) دھوتی کرتا (د) شلوار قمیص

iii۔ ماہیا لوک گیت ہے:

(ا) پنجاب کا (ب) خیبر پختونخوا کا (ج) بلوچستان کا (د) سندھ کا

iv۔ پاکستانی دستکاریاں شناخت ہیں:

(ا) سیاست کی (ب) ثقافت کی (ج) معاشرت کی (د) مذہب کی

v۔ لوگوں کا ایک دوسرے سے مختلف ہونا کہلاتا ہے۔

(ا) تنوع (ب) رواداری (ج) ہم آہنگی (د) نظم وضبط

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i۔ مختلف نسلی گروہ پاکستانی ثقافت کی پہچان ہیں۔ ☐

ii۔ پاکستانی ثقافت میں مذہب کا رنگ نمایاں نہیں ہے۔ ☐

iii۔ میلا چراغاں اور میلا جشنِ بہاراں صوبہ سندھ کے مشہور میلے ہیں۔ ☐

iv۔ اجرک سندھی لباس کا ایک خاص حصہ ہے۔ ☐

v۔ بلوچی کشیدہ کاری میں شیشے، تلہ، اون اور ریشم کے دھاگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ☐

3۔ پاکستان کی اہم علاقائی زبانوں کے نام لکھیں۔

◇ ____________ ◇ ____________

◇ ____________ ◇ ____________

◇ ____________ ◇ ____________

National Book Foundation

National Book Foundation

Approved by Government of Pakistan
Ministry of Federal Education & Professional Training
National Curriculum Council Secretariat
vide letter No. Dated:

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد! کشورِ حسین شاد باد!
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد!

پاک سر زمین کا نِظام قُوتِ اخُوتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت پائندہ تابندہ باد!
شاد باد منزلِ مُراد!

پرچَمِ سِتارہ و ہِلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجُمانِ ماضی،شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال!

National Book Foundation

نیشنل بُک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بُک بورڈ، اسلام آباد

ISO 9001